ONE VOICE FELLOWSHIP
RESPOND
REJOICE
REACH

بُت، سچائی، اور خُدا کی قُدرت

رومیوں 1:16-25

واعظ 1 مئی 2022

پادری کرس سِکس

تعارف

آج ہم نیو سٹی کیٹیکزم سے سوال نمبر 18 کو دیکھ رہے ہیں۔

آپ اِسے اپنے بلیٹن میں بہت سی مختلف زبانوں میں پرنٹ شدہ پائیں گے۔

میں سوال پڑھوں گا اور پھر مل کر جواب پڑھیں گے۔

سوال 18: کیا خدا ہماری نافرمانی اور بُت پرستی کو سزا کے بغیر جانے دے گا؟

نہیں- ہر گناہ خُدا کی حاکمیت، تقدس، بھلائی اور اُس کی راست شریعت کے خلاف ہے-خُدا راست طور پر ہمارے گناہوں سے ناراض ہے- وہ اپنی سچی عدالت کے ذریعے اِس دنیا اور اگلی دنیا میں گناہوں کی سزا دے گا۔

اب خُداوند کا کلام سُنیں۔

رومیوں 1:16-25

16 کیونکہ میں اِنجیل سے شرماتا نہیں۔

اِس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی پھر یُونانی کے واسطے نجات کے لئے خُدا کی قُدرت ہے۔

17 اِس واسطے کہ اُس میں خُدا کی راست بازی ایمان سے اور ایمان کے لئے ظاہِر ہوتی ہے جیسا لکھا ہے کہ راست باز اِیمان سے جِیتا رہے گا۔”

18 کیونکہ خُدا کا غضب اُن آدمِیوں کی تمام بے دِینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہِر ہوتا ہے جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں۔

19 کیونکہ جو کچھ خُدا کی نِسبت معلوم ہو سکتا ہے وہ اُن کے باطن میں ظاہِر ہے۔ اِس لئے کہ خُدا نے اُس کو اُن پر ظاہِر کر دِیا۔

20 کیونکہ اُس کی اَن دیکھی صِفتیں یعنی اُس کی ازلی قُدرت اور الوہیت دُنیا کی پَیدایش کے وقت سے بنائی ہُوئی چِیزوں کے ذرِیعہ سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں۔ یہاں تک کہ اُن کو کُچھ عُذر باقی نہیں۔

21 اِس لئے کہ اگرچہ اُنہوں نے خُدا کو جان تو لِیا مگر اُس کی خُدائی کے لائِق اُس کی تمجِید اور شُکرگُذاری نہ کی بلکہ باطِل خیالات میں پڑ گئے اور اُن کے بے سمجھ دِلوں پر اندھیرا چھا گیا۔
22 وہ اپنے آپ کو دانا جتا کر بیوُقُوف بن گئے۔
23 اور غَیرفانی خُدا کے جلال کو فانی اِنسان اور پرندوں اور چَوپایوں اور کیڑے مکَوڑوں کی صُورت میں بدل ڈالا۔

24 اِس واسطے خُدا نے اُن کے دِلوں کی خواہِشوں کے مطابِق اُنہیں ناپاکی میں چھوڑ دِیا کہ اُن کے بدن آپس میں بے حُرمت کِئے جائیں۔
25 اِس لئے کہ اُنہوں نے خُدا کی سچّائی کو بدل کر جُھوٹ بنا ڈالا اور مخلُوقات کی زیادہ پرستِش اور عبادت کی بہ نِسبت اُس خالِق کے جو ابد تک محمُود ہے۔ آمین۔

ہم ایک ساتھ یسعیاہ 40:8 پڑھتے ہیں:
"ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پُھول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔"

آئیں مل کر دعا کریں۔
آسمانی باپ، ہم تیرے پاس اِس لیے آئے ہیں کہ تو زندگی اور سچائی کا سرچشمہ ہے یسوع، ہم تیری عبادت کرتے ہیں کیونکہ تو رحم اور محبت سے بھرا ہُوا ہے۔ روح القدس ہمارے دلوں اور ذہنوں کو خُدا کے کلام سے تبدیل ہونے کے لیے کھول دے۔
آمین۔

آیئے آیت 18 سے شروع کرتے ہیں۔

"کیونکہ خُدا کا غضب اُن آدمیوں کی تمام بے دِینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہِر ہوتا ہے جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں۔"

میں لفظ 'دبانے' پر توجہ مرکوز کرنا چاہتا ہوں۔ انگریزی میں لفظ Suppress کا مطلب ہے روکے رکھنا یا تھامے رکھنا ۔ پولس آیت 18 میں کہہ رہا ہے کہ حق موجود ہے لیکن لوگ حق اور سچ کو دباتے ہیں۔ وہ سچائی(حق) کو کیسے روکتے یا دباتے ہیں؟ "اپنی ناراستی کے باعث۔" سچائی کو جُھٹلانا محض ذہنی عمل نہیں ہوتا ہے۔ ہمارے گناہ سے بھرے ہوئے اعمال ہمیں سچائی (حق) کے تعلق سے اندھا کر دیتے ہیں۔

جب میں کالج میں گیا تو میں نے شراب نوشی کرنا اور لڑکیوں کا پیچھا کرنا شروع کردیا۔ اُس کے کچھ مہینے بعد میں نے یہ گُمان کر لیا کہ کوئی خُدا نہیں ہے۔ تب مجھے احساس نہیں تھا کہ میرا رویہ میرے الحاد(خُدا کو نہ ماننا) سے کیسے جُڑا ہُوا ہے۔ لیکن کوئی نہ کوئی تعلق ضرور تھا۔ خُدا کے وجود اور کردار کے شُواہد مخلوقات میں کثرت سے واضح ہیں۔ بچپن میں میں نے چرچ سے خُدا کے کردار اور اخلاقی شریعت کے بارے میں سیکھا۔ کالج میں جو چیزیں میں نے سیکھی تھیں وہ میرے گناہ گار رویے سے متصادم تھیں۔ مجھے ایک چناؤ کرنا تھا، صحیح؟ میں اپنے دل میں خُدا کی آواز کا جواب دے سکتا تھا جو مجھے بتا رہی تھی کہ شراب نوشی کرنا اور لڑکیوں کا پیچھا کرنا غلط تھا۔ یا میں خدا کی آواز اور اس کی سچائی کو دبا سکتا تھا۔

آیئے اسے بطور مثال استعمال کرتے ہیں۔

اخلاقی شریعت کی سچائی ہم سب کے دلوں پر لکھی ہوئی ہے۔ خُدا کے کردار کی سچائی ساری مخلوق پر لکھی ہوئی ہے۔ خُدا موجود ہے اور اُسی نے ہر چیز کو بنایا ہے اور وہی ہر چیز پر بادشاہ ہے۔ میں جانتا تھا کہ کالج میں میرا رویہ غلط تھا۔ خدا کی اخلاقی شریعت میرے رویے سے متصادم تھی۔ میں شراب پینا اور لڑکیوں کا پیچھا کرنا جاری رکھنا چاہتا تھا لہٰذا مجھے دو سچائیوں کو دبانا پڑا۔ خُدا کے وجود اور خُدا کی اخلاقی شریعت کے بارے میں سچائی۔

کیا آپ کو اِن باتوں میں تعلق دِکھتا ہے؟

پولس آیت 18 میں کہہ رہا ہے کہ ہمارے گناہ آلود رویے کا وزن سچائی کو دبا دیتا ہے۔ میرا الحاد (خُدا کو نہ ماننا) میرے بُرے رویے کا نتیجہ تھا۔ یہاں ایک اور مثال ہے۔ ایک مسیحی گلوکار ہے جو مجھے واقعی بہت پسند ہے۔ کئی سال پہلے اُس نے اپنی بیوی کو دھوکہ دیا۔ اور اُن کی طلاق ہو گئی۔ اُس آدمی نے اپنے گناہ سے توبہ نہیں کی۔ اِس کے بجائے، اُس نے اعلان کیا کہ وہ اب خُدا پر یقین نہیں رکھتا۔ اُس نے اپنی بیوی کو چھوڑ دیا اور اُس نے خُدا کو بھی چھوڑ دیا۔ یہ شخص یسوع اور بائبل کی سچائی کے بارے میں خوبصورت گیت گاتا تھا۔

کیا تبدیل ہُوا؟

کیا خُدا بدل گیا؟ نہیں.

کیا حقیقت بدل گئی؟ نہیں.

یہ آدمی بدل گیا۔ اُس نے سنگین گناہ کیا۔ اور پھر اپنے احساس جرم اور شرمندگی کو دبانے کے لیے وہ خُدا کی سچائی کا منکر ہوگیا۔ میرے ساتھ آیات 19 اور 20 کو دیکھیں۔

"19 کیونکہ جو کچھ خُدا کی نِسبت معلوم ہو سکتا ہے وہ اُن کے باطِن میں ظاہِر ہے۔ اِس لئے کہ خُدا نے اُس کو اُن پر ظاہِر کر دِیا۔

20 کیونکہ اُس کی اَن دیکھی صِفتیں یعنی اُس کی ازلی قُدرت اور الُوہیت دُنیا کی پَیدایش کے وقت سے بنائی ہُوئی چِیزوں کے ذرِیعہ سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں۔ یہاں تک کہ اُن کو کچھ عُذر باقی نہیں۔"

جو کچھ پولس آیات 19-20 میں کہتا ہے مجھے نہیں لگتا کہ میں اُس میں کوئی اور بہتر چیز شامل کر سکتا ہوں۔ میں صرف یہ کہوں گا۔ انسان کچھ حیرت انگیز چیزیں بنا سکتا ہے۔ ہم نے فون، خلائی جہاز، آرٹ ورک، اور موسیقی جیسی چیزیں تخلیق کی ہیں۔ ہماری تخلیق کردہ چیزیں حیران کن طور پر پیچیدہ اور حیرت انگیز ہیں۔ تاہم اس کمپیوٹر میں سلیکون، ایلومینیم، اور تانبا کس نے بنایا؟ خُدا نے بنایا۔ اِس کمپیوٹر کو ڈیزائن کرنے والے مردوں اور عورتوں میں کس نے ذہین دِماغ بنائے؟ خدا نے اُن کا دماغ بنایا۔ جب آپ فطرت کی خوبصورتی یا ٹیکنالوجی کی پیچیدگی کو دیکھتے ہیں تو آپ خدا کی سچائی (حقیقت) کو دیکھ رہے ہوتے ہیں۔ آپ اِس سچائی کو دبا سکتے ہیں اور اِس سے انکار کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ سچ قائم رہتا ہے یہاں تک کہ جب ہمارے بت (جن چیزوں کے پیچھے ہم بھاگتے ہیں) ہمارے ذہنوں کو الجھا دیتے ہیں۔

آیت 21 اور 22 کہتی ہیں:

"21 اِس لئے کہ اگرچہ اُنہوں نے خُدا کو جان تو لیا مگر اُس کی خُدائی کے لائِق اُس کی تمجِید اور شُکرگُذاری نہ کی بلکہ باطِل خیالات میں پڑ گئے اور اُن کے بے سمجھ دِلوں پر اندھیرا چھا گیا۔

22 وہ اپنے آپ کو دانا جتا کر بیوُقُوف بن گئے۔

پرستش اور شکر گزاری کرنا ہماری روحوں کے لیے مفید ہے کیونکہ یہ بت پرستی کے اثر کو ختم کرنے والی دوا کی طرح ہیں۔ خُدا کیوں چاہتا ہے کہ ہم اُس کی عبادت اور شکر گزاری کریں؟ کیا خُدا خُودغرض اور مغرور ہے؟ ہرگز نہیں۔ وہ جانتا ہے کہ ہم اُس چیز کی پرستش اور شکرگزاری کریں گے جس کی ہمارے دل میں قدر ہوگی۔ اس مہینے اور اگلے مہینے بہت سے لوگ ہائی اسکول اور کالج سے گریجویٹ ہوں گے۔ ہمارا بیٹا ڈیوڈ بھی جون میں ہائی اسکول سے گریجویٹ ہوجائے گا۔ اُس تقریب کے بارے میں ذرا تصور کریں جو ایک

طالب علم اِس ماہ گریجویشن کی تقریب میں دے گا۔ آپ کیا سوچیں گے اگر وہ اسکول میں اپنی کامیابیوں کا سارا کریڈٹ خُود لے؟ اگر وہ اُس کی مدد کے لیے کسی کا بھی شکریہ ادا نہیں کرتی؟ یہ اچھی بات نہیں ہوگی۔ یہ ظاہر کرے گا کہ اُس کا دل خودغرض اور مغرور تھا۔ ایک طالب علم اُستاد کے بغیر کچھ نہیں سیکھ سکتا۔ اُسے اپنے اساتذہ اور باقی لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہئے جنہوں نے اُس کی مدد کی۔

ہم اِس کمرے میں اتوار والے دن شام کو اپنے خالق کی تعظیم کرتے اور اُسکا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ہم اپنے آپ کو یہ یاد دلاتے ہیں کہ ہم اپنے خُداوند اور نجات دہندہ کے بغیر کچھ نہیں کر سکتے۔ بُت پرستی کا گناہ ہمارے دلوں کو ہماری ذات پر اور ہماری خواہشات پر مرکوز کرنے کا سبب بنتا ہے۔ پرستش ہمیں یہ یاد دِلاتی ہے کہ ہمیں ایک سچے خُدا کا شکریہ ادا کرنا ہے جو ہمیں ہر برکت بخشتا ہے۔ پرستش میں بھرپُور شرکت کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ پرستش ہمارے دلوں کو جھوٹ کی بجائے سچائی پر مرکوز رکھنے میں مدد دیتی ہے۔

آیت 23 ''اور غیرفانی خُدا کے جلال کو فانی اِنسان اور پرندوں اور چوپایوں اور کیڑے مکوڑوں کی صُورت میں بدل ڈالا۔''

میں سوموار کو ہماری انگریزی سروس میں بائبل کا سبق پڑھا رہا تھا۔ ہم اُس سونے کے بچھڑے کے بارے میں بات کر رہے تھے جسے خُدا کے لوگوں نے خروج کی کتاب میں کوہِ سینا کے پہاڑ کے نیچے بنایا تھا۔ میں نے انگریزی زبان بولنے والے طلباء کو لفظ ''بت'' کے بارے میں سکھایا۔ میں نے انہیں یہ تصویر دکھائی جس میں لوگ اُن بتوں کی پُوجا کرتے ہیں۔ میں نے کلاس سے پوچھا، ''کیا آپ کے خیال میں یہ اچھا ہے؟'' ایک طالب علم، جو مسیحی نہیں ہے، سمجھ گئی۔ اُس نے کہا، ''یہ احمقانہ ہے، کہ اُن لوگوں نے مجسمے بنائے تھے۔ مجسمے خُدا نہیں ہو سکتے۔'' وہ طالب علم اُس سچائی کو سمجھ گئی جس کے بارے میں پولس آج کے متن کی آیت 23 میں بات کر رہا ہے۔ ہم جیسی مخلوقات کے لیے تخلیق کردہ چیزوں کی پرستش کرنا بے وقوفی ہے۔

خُدا نے آپ کو بنایا۔ خُدا نے کائنات بنائی۔ خُدا نے دولت اور کام اور پرندے اور جانور بنائے۔ جب ہم خدا کی بنائی ہوئی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں تو ہم سچ کو جھوٹ سے بدل رہے ہوتے ہیں۔ کوہِ سینا کے پہاڑ کے پاس لوگوں نے یہی کیا۔ انہوں نے سونے کے بچھڑے کی پوجا کی اور کہا کہ یہ وہ خُدا ہے جس نے ہمیں مصر سے بچایا! وہ جھوٹ تھا۔ ایک ناگوار جھوٹ جو خُدا کے دل کو شدید تکلیف پہنچانے والا تھا۔ کیونکہ خُدا نے ہی اُنہیں مصر سے نجات دلائی تھی۔

ہم بھی یہی کام کرتے ہیں جب ہم اپنے دل خُدا ہی کی بنائی ہوئی کسی چیز کو دے دیتے ہیں۔ آپ اپنے دل کو دینے کے لئے کیا چاہتے ہیں؟ آپ اپنے تحفظ، خوشی، یا کسی بات سے بچنے کے لیے کس طرف نگاہ دوڑاتے ہیں؟ ہوشیار رہیں۔ کیونکہ اچھی چیزیں بھی بت بن جاتی ہیں جب ہمارے دل اُن کو حد سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ کسی ایسے شخص کے بارے میں سوچیں جو اپنے کام میں کسی طرح کی کامیابی محسوس نہیں کرتا ہے۔ وہ پورے دل سے ترقی کرنا چاہتا ہے۔ وہ دوسرے ملازمین پر سپروائزر بننا چاہتا ہے اور اپنے آپ مینیجر یا ڈائریکٹر کہلوانا چاہتا ہے۔ وہ اپنے دل میں سوچتا ہے کہ جب میں سپروائزر بنوگا تو لوگ میری عزت کریں گے۔ کام پر اِس ترقی کو حاصل کرنے کے لیے وہ اضافی گھنٹے بھی لگاتا ہے۔ وہ اپنے خاندان، ورزش اور دُعا تک کو نظرانداز کرتا ہے۔ وہ باس کے سامنے اپنی ساکھ بہتر بنانے کے لیے کام پر چھوٹے چھوٹے جھوٹ بولتا ہے۔ اِس پروموشن کے حصول کے تناؤ اور پریشانی کی وجہ سے وہ بہت زیادہ شراب پینے لگتا ہے۔ یہ اُس کی نیند اور اُس کے کام کے معیار کو متاثر کرتے ہیں۔ یہ سب باتیں کیوں ہو رہی ہیں؟ کیونکہ اُس کا دل اُس کے مطابق سب سے اہم چیز یعنی کام پر پروموشن حاصل کرنے پر مرکوز ہے۔ غور کریں میرے دوستو، بت قربانی مانگتے ہیں۔ یہ آدمی اپنے دل کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے بہت سی چیزیں کی قربانی دے گا۔

آپ کا اپنے بارے میں کیا خیال ہے؟

اگر آپ کو اپنی زندگی میں بتوں کے بارے میں یقین نہیں ہے تو آپ اپنے آپ سے یہ سوالات پوچھ سکتے ہیں۔ کیا میں کسی چیز پر بہت زیادہ رقم خرچ کر رہا ہوں؟ کیا میں کسی چیز کو اپنا بہت زیادہ وقت دے رہا ہوں؟ کیا میں دفاع کرتا اور غصہ کرتا ہوں اگر کوئی مجھ سے میرے رویے کے بارے میں پوچھے؟ خاموش لمحوں میں میرا دماغ کہاں بہہ جاتا ہے؟ کیا میں کبھی کہتا ہوں، ''میں تب ہی خوشی محسوس کروں گا جب میرے پاس یہ ہوگا۔'' کیا میں کہتا ہوں، ''میں تب ہی محفوظ محسوس کروں گا جب میرے پاس یہ ہوگا۔'' روح القدس سے پوچھیں کہ وہ آپ کو سچ دکھائے کہ ہمارے دلوں میں کیا ہے۔ ہمیں روح کی مدد کی ضرورت ہے کیونکہ ہم اپنے آپ سے جھوٹ بولتے ہیں، اور ہمارے بُت ہم

سے جھوٹ بولتے ہیں۔ لیکن خدا ہماری آزاد مرضی کا احترام کرتا ہے۔ وہ ہمیں گناہ کرنے اور خود کو نقصان پہنچانے کی اجازت دیتا ہے۔ ہم اسے آیت 24 میں دیکھتے ہیں۔

آیت 24 ''اِس واسطے خُدا نے اُن کے دِلوں کی خواہشوں کے مطابِق اُنہیں ناپاکی میں چھوڑ دِیا کہ اُن کے بدن آپس میں بے حُرمت کِئے جائیں۔''

خُدا آدم اور حوا کو روک سکتا تھا۔ خدا قادرِ مطلق ہے اور اُنہیں پھل کھانے سے روک سکتا تھا۔ اِس کی بجائے، خُدا یہ دیکھ رہا تھا کہ آیا اُن کے دل اُس کے (خُدا کے) وفادار ہوں گے یا اُن کی اپنی خواہشات کے لیے۔ خُدا دیکھنا چاہتا تھا کہ آیا وہ سچائی پر یقین کریں گے یا ابلیس کے جھوٹ کو سُنیں گے۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں انہوں نے ابلیس کو سننے کا انتخاب کیا۔ انہوں نے خُدا کی بجائے اپنے گنہگار دلوں پر بھروسہ کیا۔ خُدا ہمیں یہ انتخاب کرنے کی اجازت دیتا ہے کیونکہ اُس نے ہمیں غلام یا روبوٹ نہیں بنایا۔ مسیح کے بغیر ہم اپنے دلوں کی خواہشات کے غلام ہیں۔

مصنف سی ایس لیوس نے یہ اُن لوگوں کے بارے میں لکھا ہے جنہوں نے یسوع کے ذریعہ سے نجات نہیں پائی ہے: ''وہ ہمیشہ کے لئے اس خوفناک آزادی سے لطف اندوز ہوتے ہیں جس کا انہوں نے مطالبہ کیا ہے، اور اس وجہ سے وہ خود کے غلام ہیں۔'' یہ جھوٹ ہے کہ خُدا کی طرف سے آزادی ہمیں خوشی دے گی۔ ہم آدم اور حوا کی طرح آزادی چاہتے ہیں تاکہ جو چاہیں کر لیں۔ لیکن ہم اپنی آزادی کا استعمال خُود کو اور دوسرے لوگوں کو نقصان پہنچانے کے لیے کرتے ہیں۔ خُدا ہمارے گناہ کو ہماری زندگیوں میں مصائب لانے کی اجازت دیتا ہے تاکہ ہم سچائی کو دیکھیں۔ ہمارے آج کے کیٹیکزم کے سوال کا جواب بھی اِس کی طرف اشارہ کرتا ہے: ''خُدا ہمارے گناہوں سے راست طور پر ناراض ہے اور اُنہیں اِس زندگی میں اور آنے والی زندگی میں اپنے منصفانہ فیصلے میں سزا دے گا۔'' یہ وہ بُری خبر ہے جس کی پولس نے آیت 18 میں وضاحت کی ہے۔

آیت 18 ''کیونکہ خُدا کا غضب اُن آدمیوں کی تمام بے دِینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہِر ہوتا ہے جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں۔''

میں نے اُس وقت کا ذکر کیا جب خُدا کے لوگوں نے ایک سونے کا بچھڑا بنایا اور اُسے سجدہ کرنے کے لیے جھکے۔ انہوں نے سنہری بت سے کہا، ''تو ہی وہ خُدا ہے جس نے ہمیں مصر سے رہائی دی۔'' اگر آپ اُن حالات میں خُدا کی جگہ پر ہوتے تو کیا آپ ناراض ہوتے؟ یقیناً آپ ہوتے۔ اُس کے لوگ ایک جھوٹے خدا کو اپنے دل دے رہے تھے۔ انہوں نے بت بنانے کے لیے اپنا جسمانی سونا دیا اور یہ اُن کے دل کا اظہار تھا۔ جس چیز کو بھی ہم اپنا وقت اور پیسہ دیتے ہیں وہ ظاہر ہوتی ہے۔ اِس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہمارے دل کس چیز کی سب سے زیادہ قدر کرتے ہیں۔ خُدا نے ہمیں ہماری عقل، ہمارا بدن، ہمارا وقت، ہمارا پیسہ دیا ہے۔ صرف وہی ہماری عبادت اور عقیدت کا مستحق ہے۔ کیا آپ کو لگتا ہے کہ جب ہم اپنا دل، بدن، پیسہ اور وقت بتوں کو دیتے ہیں تو خُدا کا ناراض ہونا درست ہے؟ ہاں، یقیناً۔

خُدا ہمارے پسندیدہ رجحانات کے تعلق سے حاسد ہے۔

یہ عجیب لگ سکتا ہے، کیونکہ ہمارے خیال میں حسد ایک بری چیز ہے۔ لیکن اگر کوئی بیوی اپنے شوہر کو دوسری عورت کے ساتھ زیادہ وقت گزارتے ہوئے دیکھے تو اُسے کیسا لگے گا؟ وہ حسد اور غصہ محسوس کرے گی کیونکہ اُس کا شوہر اپنا وقت اور دل دوسری عورت کو دے رہا ہے۔ اُس بیوی کا حسد اور غصہ ہونا درست ہے۔ جب خدا بائبل میں ہماری بت پرستی کے بارے میں بات کرتا ہے تو وہ اُسے زنا کے طور پر بیان کرتا ہے۔ کیونکہ ہم اپنا دل کسی اور کو دیتے ہیں۔

پولس ہمیں یہ بُری خبر اِس لیے سنا رہا ہے تاکہ خوشخبری سمجھ میں آجائے۔ لفظ "انجیل" کا مطلب "خوشخبری" ہے۔ ہم بُری خبر سمجھے بغیر اچھی خبر نہیں سمجھ سکتے۔ اپنے گناہ کے لیے مسیح کی قربانی کے حیرت انگیز فضل کو دیکھنے کے لیے آپ کو پہلے اپنے گناہ کو واضح طور پر دیکھنے کی ضرورت ہے۔ پولس یہاں رومیوں کے نام اپنے خط میں یہی کر رہا ہے۔ وہ ہماری انسانی صورتحال کے بارے میں بہت سیدھا اور ایماندار ہے۔ چونکہ لوگوں نے سچ کو جھوٹ سے بدل دیا ہے اِس لیے اُنہیں جھوٹ کے عقیدے سے باہر نکالنے کے لیے بے ساختہ سچائی کی ضرورت ہے۔ خُدا چاہتا ہے کہ ہم ایک نجات دہندہ کی اپنی شدید ضرورت کو محسوس کریں اور اِس لیے ہم پکاریں ''خدا میری مدد کر! خُدا مجھے میرے گناہ سے نجات دے!'' جب ہم یہ کہتے ہیں ہم خوشخبری سننے کے لیے تیار ہیں۔ آیئے آیات 16 اور 17 میں خوشخبری کو دیکھیں۔

16 کیونکہ میں اِنجیل سے شرماتا نہیں۔ اِس لئے کہ وہ ہر ایک اِیمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی پِھر یُونانی کے واسطے نجات کے لئے خُدا کی قُدرت ہے۔
17 اِس واسطے کہ اُس میں خُدا کی راست بازی اِیمان سے اور اِیمان کے لئے ظاہِر ہوتی ہے جَیسا لکھا ہے کہ راست باز اِیمان سے جِیتا رہے گا۔"

اس خوشخبری کے بارے میں چند باتوں پر غور کریں جو پولس بیان کرتا ہے۔ "یہ نجات کے لیے خُدا کی قُدرت ہے۔" ہم اپنے آپ کو نہیں بچاتے۔ صرف خُدا ہی نے لوگوں کو مصر سے رہائی دی۔ صرف خُدا نے انہیں بیابان میں زندہ رکھا۔ صرف خُدا ہی ہمیں ہمارے گناہ اور بت پرستی سے نجات دے سکتا ہے۔ یہ نجات سب سے پہلے اسرائیل میں یہودی لوگوں کے لیے آئی۔ لیکن اُن میں سے بہت سے لوگوں نے یسوع کی موت اور جی اٹھنے کے بارے میں سچائی کو دبا دیا۔ انہوں نے یسوع کے معجزات کی قدرت کا انکار کیا۔ انہوں نے مسیحا اور اُس سچائی کو رد کر دیا کہ لوگوں کو کیسے نجات مل سکتی ہے۔ یسوع مسیح کی زندگی، موت اور جی اُٹھنے پر ایمان کے ذریعے، غیر قوموں سمیت، کوئی بھی نجات سکتا ہے۔ یہ وہی ہے جو آیت 17 ہمیں بتاتی ہے۔

ہمارے گناہ اور بت پرستی کے بارے میں خُدا کا غضبناک ہونا دُرست ہے۔ یہ وہ بُری خبر ہے جس کے بارے میں ہم آج بات کر رہے ہیں۔ لیکن اچھی خبر یہ ہے: خُدا نے اپنے بیٹے یسوع پر اپنا راست غضب اُنڈھیل دیا۔ ہمارے گناہ کی سزا دینے کے بجائے، خُدا نے اپنے معصوم بیٹے یسوع کو سزا دی۔ جب ہم کسی تخلیق شدہ چیز کی بجائے یسوع پر اپنا ایمان اور بھروسہ رکھتے ہیں تو خُدا کی قدرت کام کرنا شروع کر دیتی ہے۔ یہ نجات کے لیے خُدا کی وہ قدرت ہے جو ہر اس شخص کو بچاتی ہے جو ایمان لاتا ہے۔

آیئے اب ایک ساتھ دعا کریں، یسوع کے نام کی طاقت میں۔ آسمانی باپ، تیرا غضب اور تیری محبت ہمارے لیے سمجھنا مشکل ہو سکتے ہیں۔ لیکن صلیب ہمیں سمجھنے میں مدد کرتی ہے۔ تیرا ہمارے گناہ اور بت پرستی پر غضبناک ہونا درست ہے۔ یہ عجیب معلوم ہوتا ہے کہ یسوع جیسے بے عیب شخص کو گناہ کے لیے مرنا پڑا کیونکہ اُس نے کبھی گناہ نہیں کیا۔ تو نے ہماری بجائے یسوع پر اپنا غضب اُنڈھیلا۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری نجات حیرت انگیز فضل ہے۔ جب ہم صلیب کو دیکھتے ہیں تو ہم جان جاتے ہیں کہ تو ہم سے کتنی محبت کرتا ہے۔ براہِ کرم اس ہفتے اپنی محبت کو یاد کرنے میں ہماری مدد کر تاکہ ہمارے دل کسی جھوٹے خُدا کے لالچ میں نہ آئیں۔ ہم یہ دُعا یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔
آمین۔